السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام کے ساتھ وتر پڑھنے والا مقتدی اس نیت سے کہ میں وتر پچھلی رات پڑھوں گا تو کیا وہ دو نفل پڑھ کر سلام پھیر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا ہرگز نہیں کر سکتا۔ اگر کرے گا تو سخت گناہ گار ہوگا۔ کیونکہ حدیث ((إنما جعل الامام ليؤتم به فإذا ركع فاركعو۔)) کے تحت امام کی اقتدا ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص413

محدث فتویٰ